شاہد رضا

اس شمارے میں

''قرآنیات''میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی کا ترجمۂ قرآن ''البیان'' شائع کیا گیا ہے۔ یہ سورۂ یونس (۱۰) کی آیات ۱۱-۱۹ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان میں منکرین کے مطالبۂ عذاب کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ رحمت میں سبقت کرتا اور قہر میں دھیما ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے اپنی کتاب میں ان کے مطالبۂ ترمیم کا جواب دیا ہے اور آخر میں عقیدۂ شرک کی لغویت واضح فرمائی ہے۔

''معارف نبوی'' میں مولانا امین احسن اصلاحی کے مضمون ''بخار میں پانی سے غسل کے بارے میں'' کے تحت ''موطا امام مالک'' کی چند روایات شائع کی گئی ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم ایک خاص بخار، یعنی لو والے بخار کے بارے میں فرمایا ہے۔ بخار کی نوعیت کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

''مقالات'' میں مولانا امین احسن اصلاحی کی ایک تقریر ''علم اور ذرائع علم'' شائع کی گئی ہے۔ ان کا موقف ہے کہ علم کے دونوں ذرائع — عقل اور وحی — یکساں اہمیت کے حامل ہیں، ان میں کسی قسم کا نزاع نہیں۔

''سیر و سوانح'' میں جناب محمد وسیم اختر مفتی صاحب کا مضمون ''حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ'' شامل کیا گیا ہے۔ اس میں ان کے متعدد فضائل کے علاوہ واقعۂ ہجرت حبشہ و مدینہ، جنگ بدر و احد اور قریش کی نگرانی کے لیے ان کی امارت میں ایک سریہ میں کردار اور ان کی روایت حدیث کو بیان کیا ہے۔

''نقد و نظر'' میں جناب رضوان اللہ صاحب کا مضمون ''قوّامیت رجال'' شامل اشاعت ہے۔ ان کا موقف ہے کہ آیت 'اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ' میں 'قَوَّام' سے مراد شوہر کا کفیل ہونا نہیں، بلکہ منتظم اور سربراہ ہونا ہے۔

''یسئلون'' میں ''ختم نبوت کے بعد ہدایت خلق کا انتظام'' کے عنوان سے مولانا امین احسن اصلاحی کا ایک سوال کا جواب شائع کیا گیا ہے۔ اس میں بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہدایت خلق کے لیے اس امت کو شہادت علی الناس کے منصب پر فائز کیا ہے۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com